



BACKGROUNDEERS
Press Information Bureau
Government of India

عالمی صحت کی دیکھ بھال میں ہندوستان کا فارماسیوٹیکل سیکٹر

ملکی (گھریلو) پیداوار سے بین الاقوامی منڈیوں تک

Key Takeaways

- The Indian pharmaceutical industry is the 3rd-largest globally by volume and the 11th-largest by value.
- The domestic market size is USD 60 billion, projected to reach USD 130 billion by 2030.
- The annual turnover of the Pharma sector reached Rs. 4.72 lakh crore in FY25.
- India currently ranks 11th globally by value in pharmaceutical exports, with exports to 191 countries in 2024-25.
- Pharma exports stood at USD 30.5 billion, a nearly 16-fold increase from USD 1.9 billion in 2000-01.
- FDI inflows Rs. 13,193 Crore for the current financial year 2025-26 (up to September)
- In the Union Budget 2026-27, Biopharma SHAKTI has been proposed to position India as a global biopharmaceutical manufacturing hub with a total outlay of Rs. 10,000 Crore over the next five years.

تعارف: صحتِ عامہ کو اقتصادی ترقی سے جوڑنا

صحت ایک محرک اور معاشی ترقی کے نتیجے دونوں کے طور پر کام کرتی ہے، اور دوا سازی کی صنعت اس سنگم پر ایک منفرد مقام رکھتی ہے۔ ضروری ادویات اور ویکسین کی دستیابی کو یقینی بنا کر یہ صنعت صحتِ عامہ کے نتائج اور سماجی بہبود کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہے، جبکہ بیک وقت روزگار کے مواقع پیدا کرتی ہے، سپلائی چین کی لچک کو مضبوط بناتی ہے، اور وسیع تر سماجی و اقتصادی ترقی میں حصہ ڈالتی ہے۔ وقت کے ساتھ، ہندوستانی دوا سازی کی صنعت دنیا کے نمایاں اور سماجی طور پر اہم شعبوں میں سے ایک کے طور پر ابھری ہے، جس نے ہندوستان کو عالمی سطح پر بڑے اور تکنیکی طور پر جدید دوا ساز ممالک میں شامل کر دیا ہے۔

عالمی دوا سازی کی منڈی میں ہندوستان

دنیا کی فارمیسی کے طور پر ہندوستان کی شناخت سستی قیمت اور معیاری ادویات کے منفرد امتزاج پر مبنی ہے، جس کی وجہ سے ہندوستانی ادویات کو عالمی منڈیوں میں وسیع پیمانے پر ترجیح دی جاتی ہے۔ ایک مضبوط سائنسی افرادی قوت اور بڑے پیمانے پر لاگت سے مؤثر پیداوار نے معیار پر سمجھوتہ کیے بغیر ضروری ادویات کی مسلسل فراہمی کو ممکن بنایا ہے۔

3,000 سے زائد کمپنیوں اور 10,500 مینوفیکچرنگ یونٹس کے ساتھ، ہندوستانی دوا سازی کی صنعت حجم کے لحاظ سے دنیا میں تیسرے اور قدر کے لحاظ سے گیارہویں مقام پر ہے۔ گھریلو دوا سازی کی منڈی، جس کی مالیت تقریباً 60 ارب امریکی ڈالر ہے، 2030 تک 130 ارب امریکی ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے۔

اکنامک سروے 2025-26 کے مطابق، مالی سال 2024-25 میں اس شعبے کا سالانہ کاروبار تقریباً 25,000 کروڑ روپے رہا۔ گزشتہ دہائی (مالی سال 2015 سے 2024-25) کے دوران برآمدات میں 7 فیصد مرکب سالانہ شرح نمو (سی اے جی آر) کے ساتھ اضافہ ہوا اور اس عرصے میں تقریباً 4.72 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی۔

ہندوستان جینرک ادویات کا دنیا کا سب سے بڑا سپلائر ہے، جو عالمی سپلائی کا تقریباً 20 فیصد فراہم کرتا ہے، اور 60 علاجی زمروں میں تقریباً 60,000 جینرک برانڈز تیار کرتا ہے۔ ایچ آئی وی کے سستے علاج تک رسائی کو بڑھانے اور کم لاگت ویکسین کے ایک نمایاں عالمی سپلائر کے طور پر، یہ صنعت معاشی مواقع پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ ملکی اور عالمی سطح پر صحت عامہ کے نتائج کو بہتر بنانے میں مسلسل کردار ادا کر رہی ہے۔

Indian Pharmaceutical Industry



3rd largest globally by volume, 11th by value



The market is valued at USD 60 billion



Over 3,000 companies and 10,500 manufacturing units



Manufactures 60,000 generic brands, across 60 therapeutic categories



Annual turnover of Pharma sector reached Rs.4.72 lakh crore in FY25



Key role in affordable HIV treatment



Largest supplier of generic drugs accounting for 20% of global supply



Biggest suppliers of low-cost vaccines worldwide

Source: Ministry of Chemicals and Fertilizers

As of December 2025

ہندوستان، ریاستہائے متحدہ امریکہ سے باہر، ریاستہائے متحدہ فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (یو ایس ایف ڈی اے) سے منظور شدہ مینوفیکچرنگ پلانٹس کی سب سے زیادہ تعداد کا حامل ہے، جس سے ہندوستانی دواسازی مصنوعات کے حفاظت اور معیار پر عالمی اعتماد کو تقویت ملتی ہے۔ ملک میں تقریباً 500 فعال دواسازی اجزاء (اے پی آئی) تیار کرنے والے مینوفیکچررز موجود ہیں، جو عالمی اے پی آئی صنعت کا تقریباً 8 فیصد حصہ ہیں۔

دواسازی کی برآمدات: عالمی رسائی اور سرمایہ کاری میں اضافہ

ہندوستان ڈفٹھیریا، ٹیٹنس اور پرتوسس (ڈی پی ٹی)، بیسیلس کالمیٹ-گورین (بی سی جی) اور خسرہ کی ویکسین کی فراہمی میں عالمی رہنما ہے۔ ہندوستانی مینوفیکچررز اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ (یونیسف) کو فراہم کی جانے والی ویکسین کا تقریباً 60 فیصد حصہ مہیا کرتے ہیں، جو ڈی پی ٹی اور بی سی جی ویکسین کی عالمی طلب کا 40 سے 70 فیصد پورا کرتا ہے، جبکہ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کی خسرہ ویکسین کی طلب کا تقریباً 90 فیصد حصہ بھی ہندوستان سے پورا ہوتا ہے۔

یہ اعداد و شمار ہندوستانی دواسازی برآمدات کی مضبوط کارکردگی اور عالمی صحت کی فراہمی کے نظام میں اس کے اہم کردار کو اجاگر کرتے ہیں۔

برآمدات کی کارکردگی



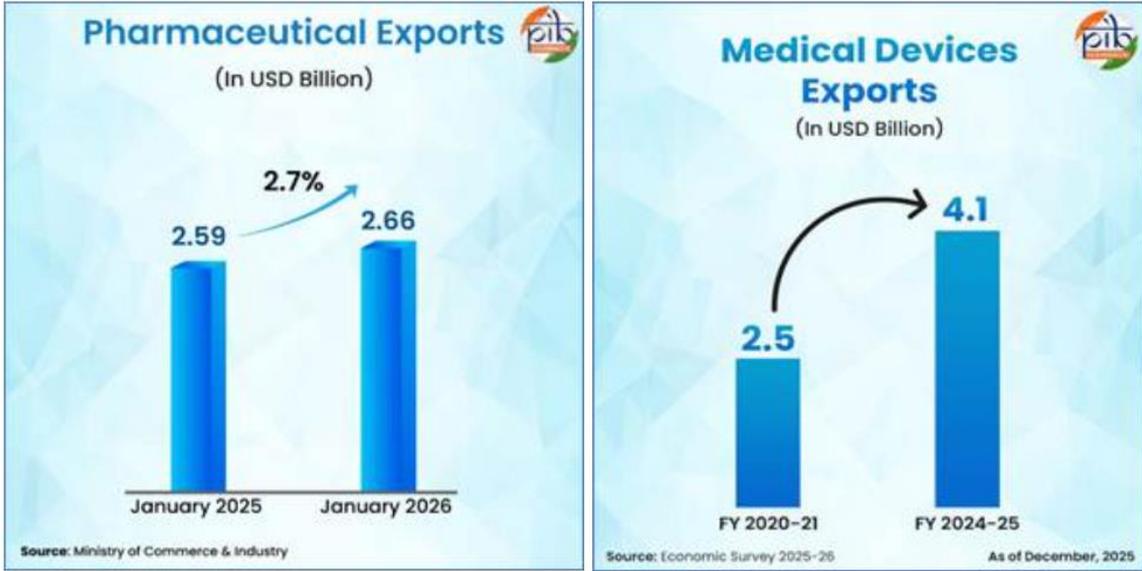
اقتصادی سروے 2025-26 کے مطابق، ہندوستان اس وقت ادویات کی برآمدات میں عالمی سطح پر گیارہویں مقام پر ہے۔ مالی سال 2024-25 کے دوران ہندوستان نے 191 ممالک کو ادویات برآمد کیں، جن میں سے تقریباً 50 فیصد برآمدات امریکہ اور یورپ جیسی انتہائی منظم منڈیوں کو کی گئیں، جو ہندوستانی ادویات کی وسیع بین الاقوامی قبولیت کی عکاسی کرتی ہیں۔

مالی سال 2024-25 میں دواسازی کی برآمدات 30.5 بلین امریکی ڈالر رہیں، جو 2000-01 میں 1.9 بلین امریکی ڈالر کے مقابلے میں تقریباً 16 گنا اضافہ ظاہر کرتی ہیں۔ ماہانہ بنیاد پر بھی برآمدات کی رفتار مضبوط رہی ہے؛ ادویات اور دواسازی کی برآمدات جنوری 2025 میں 2.59 بلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر جنوری 2026 میں تقریباً 2.66 بلین امریکی ڈالر ہو گئیں، جو تقریباً 2.70 فیصد اضافہ ہے۔

مزید برآں، طبی آلات کی برآمدات 2020-21 میں 2.5 بلین امریکی ڈالر سے نمایاں طور پر بڑھ کر 2024-25 میں 4.1 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، اور مالی سال 2024-25 کے دوران 187 ممالک کو برآمدات کی گئیں۔

ہندوستان کے دواسازی کے شعبے نے بڑھتی ہوئی برآمدات اور مستحکم غیر ملکی سرمایہ کاری کے ذریعے اپنی عالمی موجودگی کو مزید مضبوط کیا ہے، جو اس کے مینوفیکچرنگ اور ریگولیٹری معیارات پر بین الاقوامی اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔

مجموعی طور پر، یہ عوامل ہندوستان کو معیاری اور سستی ادویات کے ایک قابل اعتماد فراہم کنندہ کے طور پر مستحکم کرتے ہیں اور اس کی برآمدات پر مبنی مسلسل ترقی کو تقویت دیتے ہیں۔



ہندوستانی دواسازی کے برآمد کنندگان نے نائجیریا، میکسیکو، متحدہ جمہوریہ تنزانیہ، نیدرلینڈز، فرانس، برازیل، سری لنکا، سعودی عرب اور اسپین سمیت ابھرتی ہوئی اور غیر روایتی منڈیوں میں بلک ڈرگس، جراحی مصنوعات اور فارمولیشنز کی برآمد کے ذریعے اپنے برآمدی پورٹ فولیو کو حکمت عملی کے تحت متنوع بنایا ہے۔ اس ہدفی منڈی تنوع نے انفرادی منڈیوں پر انحصار کم کرتے ہوئے ٹیرف سے متعلق خطرات میں کمی لائی ہے اور برآمدی لچک کو مضبوط کیا ہے۔

براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری

ہندوستانی دواسازی کا شعبہ غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے ایک ترجیحی منزل کے طور پر ابھرا ہے اور ملک میں غیر ملکی سرمایہ کاری حاصل کرنے والی سرفہرست 10 صنعتوں میں شامل ہے۔ مالی سال 2025-26 (ستمبر تک) کے دوران ادویات اور دواسازی کے شعبے میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) کا بہاؤ تقریباً 13,193 کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔ یہ رجحان سرمایہ کاروں کے مضبوط اعتماد کی عکاسی کرتا ہے، جسے پیداواری صلاحیت میں توسیع، ریگولیٹری استحکام، اور عالمی مینوفیکچرنگ مرکز کے طور پر ہندوستان کی مستحکم پوزیشن سے تقویت مل رہی ہے۔

تجارتی معاہدوں کے ذریعے دواسازی اور طبی آلات کی برآمدات کو تقویت

ہندوستان کے تجارتی معاہدوں کا بڑھتا ہوا نیٹ ورک اس کے دواسازی اور طبی آلات کے شعبوں کے لیے عالمی منڈیوں تک رسائی کو وسعت دے رہا ہے۔ یہ شراکت داریاں ہندوستان کی حیثیت کو دنیا بھر میں سستی ادویات اور طبی ٹیکنالوجیز کے قابل اعتماد فراہم کنندہ کے طور پر مزید مضبوط بنا رہی ہیں۔ یورپ اور نیوزی لینڈ کے ساتھ حالیہ معاہدوں سے برآمدات، سرمایہ کاری، اور عالمی صحت کی دیکھ بھال کی ویلیو چینز میں انضمام کو مزید فروغ ملنے کی توقع ہے۔

بھارت-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ (بھارت-ای یو ایف ٹی اے)

INDIA EU FTA
Pharmaceutical & Medical Devices

- Preferential access for more growth in high-value sector
- Opens up **\$572.3 billion** EU market for India
- Liberalised tariffs for key "Made in India" medical devices
- Hubs in Maharashtra, Gujarat, Telangana, Karnataka & Andhra Pradesh to gain

More skilled job avenues, MSME participation, global supply-chain integration

Source: Ministry of Chemicals and Fertilizers

ہندوستان اور یورپی یونین نے آزاد تجارتی معاہدے کے لیے بات چیت مکمل کر لی ہے، جو ہندوستانی دواسازی اور طبی آلات کے شعبوں کے لیے مواقع کو نمایاں طور پر بڑھاتا ہے۔ یہ معاہدہ یورپی یونین کی منڈی تک رسائی فراہم کرتا ہے، جس کی مالیت تقریباً 572.3 بلین امریکی ڈالر ہے، جس میں دواسازی کی مصنوعات اور طبی ٹیکنالوجی شامل ہیں۔ توقع ہے کہ ٹیرف میں نرمی سے ہندوستانی طبی آلات کی عالمی مسابقت میں بہتری آئے گی، جبکہ مہاراشٹر، گجرات، تلنگانہ، کرناٹک اور آندھرا پردیش میں قائم مینوفیکچرنگ مراکز میں برآمدات میں توسیع ہوگی۔ اس معاہدے سے ہنر مند روزگار کو فروغ، مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ایز) کی

شرکت میں اضافہ اور عالمی صحت کی دیکھ بھال کی ویلیو چینز میں ہندوستان کے انضمام کو تقویت ملنے کی توقع ہے۔

ہندوستان-برطانیہ جامع اقتصادی و تجارتی معاہدہ (سی ای ٹی اے)

جولائی 2025 میں دستخط شدہ ہندوستان-برطانیہ جامع اقتصادی و تجارتی معاہدہ (سی ای ٹی اے) دواسازی اور طبی آلات کے شعبوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرتا ہے۔ اس معاہدے کے تحت 56 فارماسیوٹیکل ٹیرف لائنوں کو صفر ڈیوٹی مارکیٹ تک رسائی حاصل ہوگی، جس سے ہندوستانی جینرک ادویات برطانیہ میں زیادہ مسابقتی ہوں گی، جو یورپ میں ہندوستان کی سب سے بڑی فارماسیوٹیکل برآمدی منڈی ہے۔

یہ معاہدہ جراحی آلات، تشخیصی آلات، ای سی جی مشینیں اور ایکس رے سسٹمز سمیت متعدد طبی آلات کے لیے ڈیوٹی فری رسائی بھی فراہم کرتا ہے۔ اس سے ہندوستانی مینوفیکچررز کی لاگت میں کمی اور برطانیہ کی منڈی میں مسابقت میں اضافہ متوقع ہے۔

ہندوستان-نیوزی لینڈ آزاد تجارتی معاہدہ (ایف ٹی اے)

ہندوستان-نیوزی لینڈ آزاد تجارتی معاہدہ، جو دسمبر 2025 میں طے پایا، تقریباً 90 ٹیرف لائنوں میں دواسازی مصنوعات کو صفر ڈیوٹی رسائی فراہم کرتا ہے، جہاں پہلے ڈیوٹی 5 فیصد تک تھی۔ اس سے ہندوستانی دواسازی کی برآمدات کے مواقع میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔

ان معاہدوں سے مجموعی طور پر صحت کی دیکھ بھال کی تجارت کو فروغ ملے گا اور ہندوستان کے دواسازی مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کو تقویت حاصل ہوگی۔

حکومت کی قیادت میں اقدامات: دواسازی کے شعبے کی معاونت

حکومت کی حکمت عملی میں پیداوار سے منسلک ترغیبی (پی ایل آئی) اسکیمیں کلیدی حیثیت رکھتی ہیں، جن کا مقصد گھریلو مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانا، درآمدی انحصار کو کم کرنا اور دواسازی، بلک ڈرگس اور طبی آلات کی برآمدات کو فروغ دینا ہے۔ بلک ڈرگ اور میڈیکل ڈیوائس پارکس، صنعتی معاونت اور تحقیقاتی اقدامات کے ساتھ یہ اسکیمیں مینوفیکچرنگ صلاحیت اور بنیادی ڈھانچے کو مستحکم کر رہی ہیں اور ہندوستان کو عالمی سطح پر مسابقتی دواسازی مرکز کے طور پر مستحکم بنا رہی ہیں۔

پیداوار سے منسلک ترغیبی (پی ایل آئی) اسکیمیں

دواسازی کے محکمہ کے تحت نافذ پی ایل آئی اسکیمیں گھریلو مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے اور درآمدات پر انحصار کم کرنے کی کوششوں کی بنیاد ہیں۔ ان اسکیموں کے نتیجے میں اب تک تقریباً 500 کروڑ روپے کی درآمدات میں کمی واقع ہوئی ہے۔ مزید

برآں، فعال دواسازی اجزاء (اے پی آئی)، کلیدی ابتدائی مواد (کے ایس ایم) اور ڈرگ انٹرمیڈیٹس (ڈی آئی) کی مقامی پیداوار کے ذریعے 3,591 کروڑ روپے کی قدر پیدا کی گئی ہے، جس سے درآمدی انحصار میں کمی اور مینوفیکچرنگ لچک میں اضافہ ہوا ہے۔

فعال دواسازی اجزاء: (اے پی آئی)

ادویاتی مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہونے والا وہ مادہ جو حتمی دوا کا فعال جزو ہوتا ہے اور بیماری کی تشخیص، علاج یا روک تھام میں براہ راست فارماکولوجیکل اثر فراہم کرتا ہے۔

ڈرگ انٹرمیڈیٹ: (ڈی آئی)

ایسا درمیانی مادہ جو تیاری کے عمل کے دوران بنتا ہے اور مزید پراسیسنگ کے بعد فعال دواسازی جزو میں تبدیل ہوتا ہے۔

کلیدی ابتدائی مواد: (کے ایس ایم)

خام مال، انٹرمیڈیٹ یا اے پی آئی جو اے پی آئی کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے اور اس کی بنیادی ساخت کا اہم حصہ بنتا ہے۔ اس کی کیمیائی خصوصیات متعین ہوتی ہیں اور اسے تجارتی طور پر حاصل کیا جا سکتا ہے یا اندرون ملک تیار کیا جا سکتا ہے۔

دواسازی کے لیے پی ایل آئی اسکیم

یہ اسکیم اعلیٰ قدر والی بائیوفارماسیوٹیکل مصنوعات، پیچیدہ جینیرکس اور آٹو امیون ادویات کی گھریلو مینوفیکچرنگ کی حمایت کرتی ہے، جو نمایاں فروخت، برآمدات اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں معاون ہے۔ اس اسکیم کے تحت ہدف 40,890 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا ہے، جس کے مقابلے میں ستمبر 2025 تک 17,274.96 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہو چکی ہے۔

2021 میں آغاز کے بعد سے:

- کل فروخت ستمبر 2025 تک 3,16,797 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔
- برآمدات کل فروخت میں شامل ہیں، جن کی مالیت 2,03,730 کروڑ روپے ہے۔
- اس اسکیم کے تحت کنٹریکٹ اور اپرنٹس ورکرز سمیت تقریباً 97,000 افراد کو روزگار فراہم کیا جا چکا ہے۔

بلک ڈرگس کے لیے پی ایل آئی اسکیم (اے پی آئی / کے ایس ایم / ڈی آئی)

اس اسکیم کا مقصد اہم خام مال کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنانا اور ایک ہی ذریعے پر انحصار کو کم کرنا ہے۔

ستمبر 2025 تک:

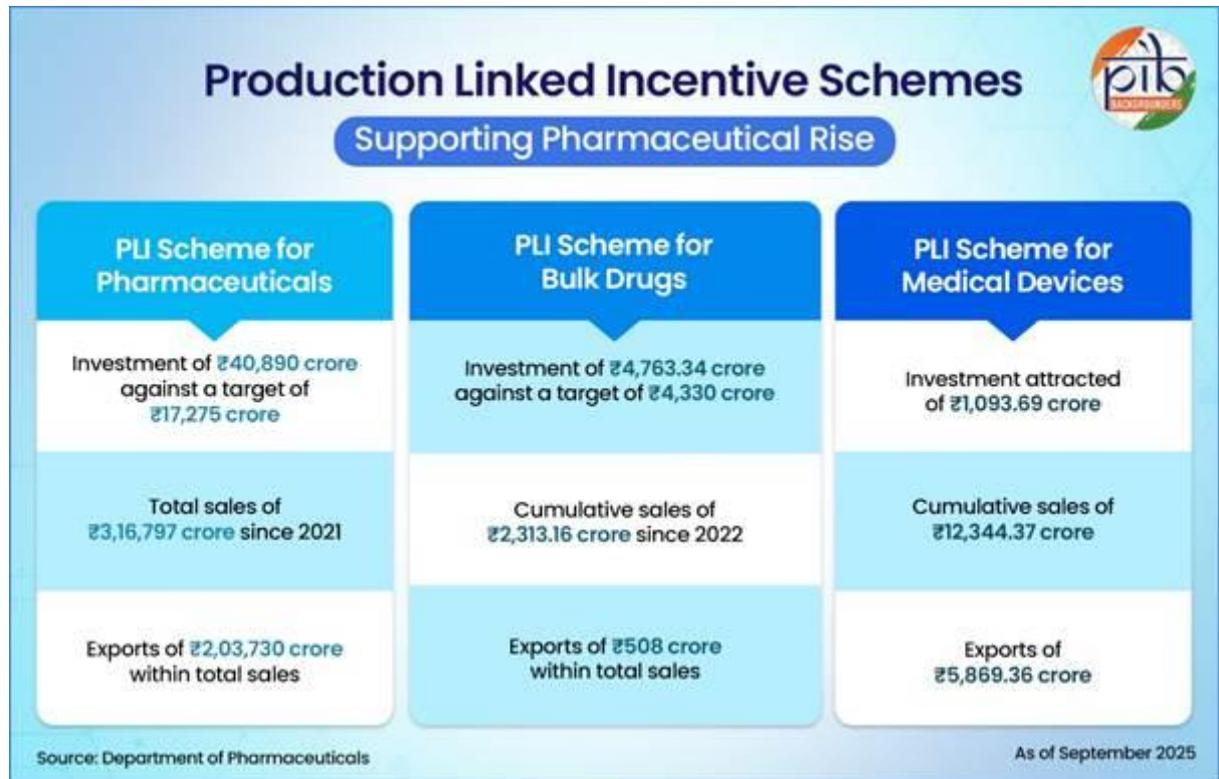
- 26 اہم اے پی آئی / کے ایس ایم کے لیے 55,100 میٹرک ٹن سالانہ کی مجموعی مینوفیکچرنگ صلاحیت قائم کی جا چکی ہے۔
- 2022 میں آغاز کے بعد سے مجموعی فروخت 508.12 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے، جس میں 2,313.16 کروڑ روپے کی برآمدات شامل ہیں۔
- سرمایہ کاری کا ہدف 4,763.34 کروڑ روپے تھا، جس کے مقابلے میں ستمبر 2025 تک 4,329.95 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہو چکی ہے۔
- اس اسکیم کے تحت 4,929 افراد کو روزگار فراہم کیا گیا ہے۔

طبی آلات کی گھریلو مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے پی ایل آئی اسکیم

اس اسکیم کا مقصد گھریلو مینوفیکچرنگ کو فروغ دینا اور طبی آلات کے شعبے میں بڑی سرمایہ کاری کو راغب کرنا ہے۔

ستمبر 2025 تک:

- مجموعی فروخت 5,869.36 کروڑ روپے رہی ہے، جس میں 12,344.37 کروڑ روپے کی برآمدات شامل ہیں۔
- اس اسکیم کے تحت 1,093.69 کروڑ روپے کی حقیقی سرمایہ کاری راغب کی گئی ہے۔



بلک ڈرگ اور طبی آلات کے لیے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی اسکیمیں

بلک ڈرگ پارکس کے فروغ کی اسکیم

بلک ڈرگ پارکس کے فروغ کی یہ اسکیم بلک ڈرگ مینوفیکچرنگ کے لیے مشترکہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں مدد فراہم کرتی ہے۔ اس اسکیم کے تحت تین بلک ڈرگ پارکس کو منظوری دی گئی ہے، جو آندھرا پردیش، گجرات اور ہماچل پردیش میں اپنی متعلقہ ریاستی نفاذی ایجنسیوں کے ذریعے ترقی کے مختلف مراحل میں ہیں۔

فروری 2026 تک ان پارکس کی مجموعی پروجیکٹ لاگت 6,306.68 کروڑ روپے سے زائد ہے، جس میں مشترکہ بنیادی ڈھانچے کی سہولیات (3,000 کروڑ روپے کے بجٹ) کی تخلیق کے لیے ہر پارک کو 1,000 کروڑ روپے کی مرکزی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔

میڈیکل ڈیوائسز پارکس کے فروغ کی اسکیم

اس اسکیم کا مقصد ایک ہی مقام پر مشترکہ جانچ اور لیبارٹری کی سہولیات فراہم کرنا، مینوفیکچرنگ لاگت کو نمایاں طور پر کم کرنا اور ملک میں طبی آلات کی تیاری کے لیے مضبوط ماحولیاتی نظام قائم کرنا ہے۔

اس اسکیم کے تحت اتر پردیش (گریٹر نوئیڈا)، مدھیہ پردیش (اجین) اور تمل ناڈو (کانچی پورم) میں تین پارکس قائم کیے جا رہے ہیں، جو ترقی کے اعلیٰ مرحلے میں ہیں۔

ان پارکس کی مجموعی پروجیکٹ لاگت 871.11 کروڑ روپے ہے، جبکہ مشترکہ بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کے لیے 100 کروڑ روپے تک کی مرکزی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔

دسمبر 2025 تک:

- 199 طبی آلات بنانے والوں کو تینوں پارکس میں زمین الاٹ کی جا چکی ہے۔
- کل 306.64 ایکڑ اراضی مختص کی گئی ہے۔
- 34 یونٹس نے اپنے پلانٹس کی تعمیر شروع کر دی ہے۔

اختراع اور بہتر رسائی کے لیے دیگر اقدامات

تحقیق اور اختراع

فارما-میڈ ٹیک (پی آر آئی پی) میں تحقیق اور اختراع کے فروغ کی اسکیم کا مقصد جینرک مینوفیکچرنگ سے آگے بڑھ کر اختراع پر مبنی ترقی کو فروغ دینا اور ہندوستان کے دواسازی و میڈ ٹیک ایکوسسٹم کو مضبوط بنانا ہے۔ یہ اسکیم تحقیق، مصنوعات کی ترقی اور صنعت و تعلیمی اداروں کے درمیان قریبی تعاون کو فروغ دیتی ہے۔

- کمپونینٹ اے کے تحت 7 سینٹرز آف ایکسی لینس قائم کیے گئے ہیں، جو نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فارماسیوٹیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ میں ہیں، جن کی مجموعی لاگت 700 کروڑ روپے ہے۔
- نومبر 2025 تک 111 تحقیقی پروجیکٹس کی منظوری دی جا چکی ہے، 46 تحقیقی مقالے شائع ہوئے ہیں اور 6 پیٹنٹس دائر کیے جا چکے ہیں۔
- کمپونینٹ بی کے تحت فارما-میڈ ٹیک سیکٹر میں ترجیحی شعبوں میں تحقیق کے لیے صنعتوں، ایم ایس ایم ایز اور اسٹارٹ اپس کو مالی معاونت فراہم کی جاتی ہے۔

سستی ادویات تک رسائی

پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی پریوجنا (پی ایم بی جے پی) کا مقصد ملک بھر میں سستی اور معیاری جینرک ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانا ہے تاکہ شہریوں کے اخراجات میں کمی آئے۔

مارچ 2026 تک:

- 28 فروری 2026 تک 18,646 سے زائد جن اوشدھی کیندر فعال ہیں۔
- پروڈکٹ باسکٹ میں 2,110 ادویات، 315 طبی آلات اور 29 علاجی زمروں کی اشیاء شامل ہیں۔
- جن اوشدھی سویدھاسینیٹری نیپکن کی فروخت 31 جنوری 2026 تک 100 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے، جن میں سے 22.50 کروڑ پیڈ مالی سال 2025-26 میں فروخت ہوئے۔

مالی پہلو:

- 2024-25 میں 2,022.47 کروڑ روپے کی فروخت کے ذریعے شہریوں کو تقریباً 8,000 کروڑ روپے کی بچت ہوئی۔
- 2025-26 میں (30 نومبر 2025 تک) 1,409.32 کروڑ روپے کی فروخت کے ذریعے 5,637 کروڑ روپے کی بچت ہوئی۔

یہ اقدامات مل کر گھریلو مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانے، اختراع کو فروغ دینے، استطاعت کو بہتر بنانے اور دواسازی و میڈ ٹیک کے شعبوں میں عالمی مسابقت کو بڑھانے کے لیے ایک مربوط پالیسی نقطہ نظر کی عکاسی کرتے ہیں۔

بائیوفرما شکتی — ہندوستان کے بائیوفرماسیوٹیکل ایکوسسٹم کو مضبوط کرنا

مرکزی بجٹ 2026-27 میں حکومت نے "بائیوفرما شکتی" (علم، ٹیکنالوجی اور اختراع کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال میں ترقی) کے اقدام کی تجویز پیش کی ہے تاکہ ہندوستان کو عالمی بائیوفرماسیوٹیکل مینوفیکچرنگ مرکز بنایا جا سکے۔

اس پہل کے تحت:

- اگلے پانچ برسوں میں 10,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔
- مقصد حیاتیاتی ادویات اور بائیوسیملز کی گھریلو پیداوار کے لیے مضبوط ماحولیاتی نظام قائم کرنا ہے۔

Biopharma SHAKTI
(Strategy for Healthcare Advancement through Knowledge, Technology & Innovation)

Union BUDGET 2026-27

- Biopharma SHAKTI to develop India as global Biopharma manufacturing hub
- To be launched with an outlay of 10,000 crores over next 5 years
- To build ecosystem for domestic production of biologics & biosimilars
- Will include a Biopharma focused network with 3 new National Institutes of Pharmaceutical Education and Research & upgrading 7 existing ones
- To create network of over 1000 accredited India Clinical Trials sites

Source: Ministry of Chemicals and Fertilizers

بائیوفرما شکتی

بائیوفرما شکتی کے تحت 3 نئے اداروں کے قیام اور 7 موجودہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فارماسیوٹیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ (این آئی پی ای آر) کی اپ گریڈیشن کے ذریعے بائیوفرما پر مرکوز ایک مضبوط ادارہ جاتی نیٹ ورک تشکیل دیا جائے گا۔ یہ پروگرام پورے ہندوستان میں 1,000 سے زائد تسلیم شدہ کلینیکل ٹرائل سائٹس کے نیٹ ورک کے قیام، کلینیکل ریسرچ کی صلاحیت کو مستحکم کرنے اور اعلیٰ قدر والے بائیوفرماسیوٹیکل تھراپی میں اختراع کی حمایت کرنے میں بھی مدد دے گا۔

بائیوفرماسیوٹیکلز، یا بائیولوجس میں ویکسین، علاجی پروٹینز، خون کے اجزاء اور ٹشوز جیسی مصنوعات شامل ہوتی ہیں۔ یہ زندہ ذرائع سے حاصل کیے جاتے ہیں اور

کیمیائی طور پر تیار کردہ چھوٹے مالیکیول ادویات کے مقابلے میں زیادہ پیچیدہ ہوتے ہیں۔ بائیوسیمیلرز وہ ادویات ہیں جو کسی اصل (اور یجنٹر) بائیولوجیکل پروڈکٹ کے مشابہ تیار کی جاتی ہیں۔

منشیات کی قیمتوں کا تعین اور ضابطہ — حکمرانی اور تعمیل

ہندوستان کا دواسازی نظام ایک مضبوط ریگولیٹری اور معیاری فریم ورک پر مبنی ہے، جو ملک بھر میں ادویات کی حفاظت، استطاعت اور معیار کو یقینی بناتا ہے۔

سنٹرل ڈرگس اسٹینڈرڈ کنٹرول آرگنائزیشن (سی ڈی ایس سی او)

سنٹرل ڈرگس اسٹینڈرڈ کنٹرول آرگنائزیشن (سی ڈی ایس سی او) ہندوستان کی قومی ریگولیٹری اتھارٹی ہے، جو ادویات، طبی آلات اور کاسمیٹکس کے شعبے کی نگرانی کرتی ہے۔ یہ نئی ادویات کی منظوری، کلینیکل ٹرائلز کے ضوابط، درآمد و مینوفیکچرنگ لائسنسنگ اور فارماکو ویجیلنس کے نظام کی دیکھ بھال کرتی ہے تاکہ مصنوعات کی حفاظت، معیار اور افادیت کو یقینی بنایا جا سکے۔

اس کا ریگولیٹری مینڈیٹ ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ 1940 اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد پر مبنی ہے، جنہیں وقتاً فوقتاً سائنسی اور تکنیکی ترقی کے مطابق اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے۔

نیشنل فارماسیوٹیکل پرائسنگ اتھارٹی (این پی پی اے)

نیشنل فارماسیوٹیکل پرائسنگ اتھارٹی (این پی پی اے) کو ڈرگس (پرائس کنٹرول) آرڈر 2013 کے تحت ادویات کی قیمتیں مقرر کرنے اور ان پر نظر ثانی کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ یہ ادارہ تعمیل کی نگرانی کرتا ہے، ضروری ادویات کی دستیابی کو یقینی بناتا ہے اور دواسازی کی پالیسی کے حوالے سے مشورہ فراہم کرتا ہے۔ یہ آرڈر محکمہ دواسازی کی جانب سے تفویض کردہ اختیارات کے تحت نافذ کیا جاتا ہے۔

انڈین فارماکوپیا کمیشن (آئی پی سی)

حکومت ہند نے ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ 1940 کے تحت انڈین فارماکوپیا کمیشن (آئی پی سی) قائم کیا، جو ادویات کے معیارات کے سرکاری مجموعے "انڈین فارماکوپیا" کی اشاعت کی نگرانی کرتا ہے۔

یہ فارماکوپیا ادویات کی شناخت، پاکیزگی اور طاقت کے معیارات طے کرتا ہے، جس سے پورے ملک میں یکساں معیار کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ 19 ممالک میں تسلیم شدہ، یہ ایک اہم سائنسی اور ریگولیٹری حوالہ ہے، جو ہندوستان کی بڑھتی ہوئی تکنیکی اور ریگولیٹری صلاحیتوں پر عالمی اعتماد کو ظاہر کرتا ہے۔

یہ مضبوط ریگولیٹری ماحولیاتی نظام نہ صرف عوامی صحت کے تحفظ کو یقینی بناتا ہے بلکہ ہندوستانی دواسازی کے شعبے پر عالمی اعتماد کو بھی مستحکم کرتا ہے۔ یہی بنیاد اس شعبے میں ترقی، برآمدات اور اختراع کے تسلسل کے لیے نہایت اہم ہے۔

نتیجہ

ہندوستان کا دواسازی ماحولیاتی نظام ایک عالمی سطح پر مربوط اور پالیسی سے تقویت یافتہ نظام میں تبدیل ہو چکا ہے، جو پیمانے، استطاعت اور ریگولیٹری ساکھ کو یکجا کرتا ہے۔

مضبوط مینوفیکچرنگ صلاحیت، بڑھتی ہوئی برآمدات، غیر ملکی سرمایہ کاری میں اضافہ اور ہدف شدہ سرکاری اسکیموں نے گھریلو پیداوار کو مستحکم کیا، درآمدی انحصار کو کم کیا اور عالمی منڈی میں ہندوستان کی موجودگی کو وسعت دی ہے۔

اسی کے ساتھ، سستی ادویات تک رسائی، اختراع، کوالٹی اشورینس اور مؤثر ریگولیٹری نگرانی نے نہ صرف صحت عامہ کے نتائج بہتر بنائے ہیں بلکہ بین الاقوامی اعتماد کو بھی فروغ دیا ہے۔

یورپی یونین، برطانیہ اور نیوزی لینڈ کے ساتھ مجوزہ اور حالیہ تجارتی معاہدوں سے توقع ہے کہ ہندوستان کے دواسازی اور طبی آلات کے شعبے کو مزید تقویت ملے گی۔ یہ معاہدے مارکیٹ تک رسائی کو بڑھائیں گے اور عالمی تجارتی روابط کو مزید گہرا کریں گے۔

یہ تمام عوامل مل کر ہندوستان کے دواسازی کے شعبے کو ایک مستحکم، مستقبل پر مبنی راستے پر گامزن کرتے ہیں، جو پائیدار ترقی، عالمی شمولیت اور طویل مدتی استحکام کی حمایت کرتا ہے۔

حوالہ جات

وزارتِ کیمیکلز و کھادیں

<https://pharma-dept.gov.in/about-department>

<https://pharma-dept.gov.in/sites/default/files/Final%20English%202024-25%20AR%20%281%29.pdf>

https://pharma-dept.gov.in/sites/default/files/REVISED%20GUIDELINES%20FOR%20BULK%20DRUGS-29-10-2020_1.pdf

نیشنل فارماسیوٹیکل پرائسنگ اتھارٹی

[https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2211784
®=3&lang=1](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2211784®=3&lang=1)

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2204595>

[https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2202998
®=3&lang=2](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2202998®=3&lang=2)

[https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2227631
®=3&lang=2](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2227631®=3&lang=2)

[https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2239584
®=3&lang=1](https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2239584®=3&lang=1)

[https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/187/AU2319
_i4TQx1.pdf?source=pqals](https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/187/AU2319_i4TQx1.pdf?source=pqals)

وزارتِ خزانہ

[https://www.indiabudget.gov.in/economicsurvey/doc/echapter.
pdf](https://www.indiabudget.gov.in/economicsurvey/doc/echapter.pdf)

https://www.indiabudget.gov.in/doc/budget_speech.pdf

وزارتِ صحت و خاندانی بہبود

<https://cdsco.gov.in/opencms/opencms/en/Home/>

انڈین فارماکوپیا کمیشن (آئی پی سی)

[https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2208908
®=3&lang=2](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2208908®=3&lang=2)

وزارتِ تجارت و صنعت

<https://www.ibef.org/industry/pharmaceutical-india>

[https://niryat.gov.in/#?start_date=202404&end_date=202503&
sort_table=export_achieved-sort-
desc&commodity_group_id=6&commodity_id=22&table=regi
on&view=pills-cdv-tab](https://niryat.gov.in/#?start_date=202404&end_date=202503&sort_table=export_achieved-sort-desc&commodity_group_id=6&commodity_id=22&table=region&view=pills-cdv-tab)

[https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2205547
®=3&lang=2](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2205547®=3&lang=2)

[https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2214961
®=3&lang=1](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2214961®=3&lang=1)

[https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/document
s/2026/feb/doc2026216793101.pdf](https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/document/s/2026/feb/doc2026216793101.pdf)

[https://www.dpiit.gov.in/static/uploads/2026/02/6dc3e8a9fe52d
5a412d8e5f41d7b921f.pdf](https://www.dpiit.gov.in/static/uploads/2026/02/6dc3e8a9fe52d5a412d8e5f41d7b921f.pdf)

وزارتِ خارجہ

[Pharmaceuticals Archives - IndBiz | Economic Diplomacy
Division | IndBiz | Economic Diplomacy Division](#)

پی آئی بی (پریس انفارمیشن بیورو)

[https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2098447
®=3&lang=2](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2098447®=3&lang=2)

[https://www.pib.gov.in/FeaturesDeatils.aspx?NoteId=157637&
ModuleId=2®=3&lang=1](https://www.pib.gov.in/FeaturesDeatils.aspx?NoteId=157637&ModuleId=2®=3&lang=1)

[https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=157711
&ModuleId=3®=3&lang=1](https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=157711&ModuleId=3®=3&lang=1)

[https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?ModuleId=3&N
oteId=154945](https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?ModuleId=3&NoteId=154945)

[https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?ModuleId=3&N
oteId=156654](https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?ModuleId=3&NoteId=156654)

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

پی آئی بی ریسرچ
